میرا پڑوسی کون؟

خداوند یسوع مسیح میں آپ سب کی سلامتی ہو اور خداوند ہمارے خدا کا اطمنان آپ کے دلوں کو شاد رکھے اور قائم رکھے، اس مضمون میں دوسرے بڑے حکم کے متعلق بات کریں گے جس میں کہا گیا ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔ مرقس ۱۲: ۲۸۔ ۳۱ اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سُن کر جان لیا کہ اُس نے اُن کو کیا جواب دیا ہے وہ پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں سے آول کون سا ہے؟ یسوع مسیح نے اُسے جواب دیا سب سے آوال یہ ہے کہ تو خداوند اپنے خدا سے اپنی ساری جان، اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ دوسرا یہ کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔ ان سے بڑا کوئی اور حکم نہیں۔

مسیحیوں کو اکثر یہ سمجھنے میں مشکل ہوتی ہے کہ وہ دوسروں سے کیسے محبت رکھ سکتے ہیں بہت دفعہ لوگ اس بات پر بحث کرتے ہیں کہ ہم تو خود اپنے آپ سے محبت نہیں رکھتے تو دوسروں سے کیا محبت رکھیں گے۔ افسیوں ۵: ۲۹ میں لکھا ہے کہ کوئی اپنے بدن سے نفرت نہیں کرتا بلکہ اُسے پالتا پوستا ہے۔ جی ہاں، انسان کو خود سے محبت رکھنے میں کبھی کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ ہوسکتا ہے ہمیں اپنی شکل وصورت ناپسند ہو یا ہمیں ہمارے حالات پسند نہ ہوں لیکن ہم پھر بھی اپنا خیال رکھتے ہیں اپنے آپ کی پرورش اچھے سے کرتے ہیں۔ لیکن یقین جان لیں کہ انسان کو اپنی درست وقعت کا خدا کی اُس محبت سے پتہ چلتا ہے جو وہ ہم سے رکھتا ہے۔ اور ہمیں اُس محبت کو اپنے لیے لینے کے لیے کچھ نہیں کرنا پڑتا وہ سب کے لیے دستیاب ہے۔ وہ محبت حاصل کرتے ہی ہمارے اردگرد کے لوگ بھی اُس محبت کو دیکھ سکتے ہیں۔ ایوحنا ۴: ۱۶ جو محبت خدا کو ہم سے ہے اُس کو ہم جان گئے اور ہمیں اُس کا یقین ہے خدا محبت ہے اور جو محبت میں قائم رہتا ہے وہ خدا میں قائم رہتا ہے اور خدا اُس میں قائم رہتا ہے۔ یہ اُسی کی محبت ہے جو ہمارے دل میں کام کرتی ہے اور ہمیں قوت بخشتی ہے کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھ سکیں۔ وہ ہمیں قوت دیتا ہے کہ ہم قول اور فعل سے محبت رکھ سکیں۔ وہ ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم دوسروں سے محبت رکھ سکیں کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ہمارے اندر ایسی قوت اور استداد نہیں ہے۔ یوحنا ۱۵: ۹۔ ۱۷۔ چند ایک قابل غور باتیں۔

۱) یقین کریں کہ یسوع مسیح آپ سے ایسے ہی محبت رکھتا ہے جیسے کہ باپ مسیح سے، اگر آپ یہ یقین نہیں رکھتے تو آپ کے لیے دوسروں سے محبت کرنا مشکل ہوگا۔ (۲) یسوع مسیح کی محبت میں قائم رہ کر اُس سے محبت رکھیں۔ (۳) یقین رکھیں کہ آپ کا دل شادمانی ست بھر جائے گا۔ جب آپ یسوع مسیح کی محبت آپ دوسروں کے ساتھ بانٹیں گے۔ (۴) آپ کے لیے ایک بڑا اجر ہمارے خداوند نے رکھا ہے اُس کے حکموں کو مانیں آپ یسوع مسیح کے دوست کہلائیں گے۔

ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم محبت رکھیں۔

الف: ہمیں حکم ہے کہ ہم اپنے ہم ایمان سے محبت رکھیں۔ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے کی بنیاد پر اب ہم ایک خاندان کی صورت ہیں یوحنا ۱۳: ۳۴۔ ۳۵ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو، اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔ محبت کا حکم یوحنا کے خط میں بار بار آیا ہے ایوحنا ۳: ۱۱ کیونکہ جو پیغام تم نے شروع سے سُنا ہے وہ یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ ایوحنا ۳: ۲۳ اور اُس کا حکم یہ ہے کہ ہم اُس کے بیٹے

یسوع مسیح پر ایمان لائیں اور جیسا اُس نے ہم کو حکم دیا اُس موافق آپس میں محبت رکھیں۔ ا یوحنا ۴: ۷ اے عزیزو، آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکہ محبت خدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی محبت رکھتا ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے اور خدا کو جانتا ہے۔ ا یوحنا ۴: ۱۱۔۱۲ اے عزیزو، جب خدا نے ہم سے ایسی محبت کی تو ہم پر بھی ایک دوسرے سے محبت رکھنا فرض ہے خدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا اگر ہم ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں تو خدا ہم میں رہتا ہے اور اُس کی محبت ہمارے دل میں کامل ہو گئی۔

پطرس اور پولوس رسول نے بھی سکھایا کہ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔

رومیوں ۱۳: ۸ آپس کی محبت کے سوا کسی چیز میں کسی کے قرضدار نہ ہو کیونکہ کو کوئی دوسرے سے محبت رکھتا ہے اُس نے شریعت پر پورا عمل کیا ہے۔ ا تھسلنیکیوں ۴: ۹ مگر برادرانہ محبت کی بابت تمہیں کچھ لکھنے کی حاجت نہیں کیونکہ تم آپس میں محبت کرنے کی خدا سے تعلیم پا چکے ہو۔ ا پطرس ۱: ۲۲ چونکہ تم نے حق کی تابعداری سے اپنے دِلوں کو پاک کیا ہے جس سے بھائیوں کی بے ریا محبت پیدا ہوئی اس لیے دل و جان سے آپس میں محبت رکھو،

(ب) ہمارا پڑوسی کون؟ خداوند یسوع مسیح نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھیں لیکن ہمارا پڑوسی کون ہے؟ لوقا ۱۰: ۲۵۔۳۷ یسوع نے اُس سے جواب میں کہا، ایک آدمی یروشلیم سے یریحو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھر گیا اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لیے اور مار ا بھی اور ادھموا چھوڑ کر چلے گئے وہاں ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا وہ اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا، اسی طرح ایک لاوی بھی اُس جگہ آیا وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا اور اُس کے پاس آ کر اُس کے زخموں کو تیل اور مے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرای میں لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی دوسرے دن دو دینار نکال کر بھٹیارے کو دئے اور کہا اس کی خبر گیری کرنا اور جو کچھ اس سے زیادہ خرچ ہو گا میں پھر آ کر تجھے ادا کر دونگا اُن تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھر گیا تھا تیری نسبت کون پڑوسی ٹھہرا؟ اُس نے کہا وہ جس نے اُس پر رحم کیا یسوع نے اُس سے کہا تو بھی ایسا ہی کر۔ خداوند یسوع مسیح واضع کرتے ہیں کہ جو بھی ہمارے ساتھ راہ میں ہے، ہمارے قریب ہے، وہ ہمارا پڑوسی ہے۔

(ج) ہمارا دشمن: اب ہمارا ے خداوند نے معیار کو ایسا بلند کیا ہے کہ کوئی اُس تک پہنچ نہیں سکتا جب تک کہ خدا کا روح القدس اُس کی مدد نہ کرے۔ کیونکہ وہی ہمیں تعابداری کی خواہش اور قوت دیتا ہے لوقا ۶: ۲۷۔۳۶ لیکن میں تم سُننے والوں سے کہتا ہوں اپنے دشمنوں سے محبت رکھو جو تم سے عداوت رکھتے ہیں اُن کا بھلا کرو، جو تم پر لعنت کریں اُن کے لیے برکت چاہو، جو تمہاری تحقیر کریں اُن کے لیے دعا کرو جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے اور جو تیرا چوغہ لے لے اُس کو کرتہ بھی لینے سے منع نہ کرو جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تیرا مال لے لے اُس سے طلب نہ کر اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں تم بھی اُن کے ساتھ ایسا ہی کرو۔ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارا کیا احسان؟ کیونکہ گنہگار بھی اپنے محبت رکھنے والوں سے محبت رکھتے ہیں اور اگر تم اُن ہی کا بھلا تو تمہارا بھلا کرتے ہیں تو تمہارا کیا احسان؟ کیا نکہ گناہ گار بھی ایسا کرتے ہیں۔ اور اگر تم اُن ہی کو قرض دو جن سے وصول ہونے کی اُمید رکھتے ہو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ گناہ گار بھی گناہگار کو قرض دیتے ہیں تا کہ پورا وصول کریں مگر تم اپنے دشمنوں سے

محبت رکھو اور بھلا کرو اور بغیر نا اُمید ہوئے قرض دو تو تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تم خدا تعالیٰ کے بیٹے ٹھہرو گے کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحمدل ہو۔

ہمیں دشمنوں سے محبت کرنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟ خداوند یسوع مسیح جانتا تھا کہ آخیر زمانے میں کیا ہوگا اسی لیے اپنے رسول سے یہ لکھوایا ۲ تمتھیس ۳:۲۔۵ میں لکھا ہے، کیونکہ آدمی خود غرض، زردوست، شیخی باز، مغرور، بدگو، ماں باپ کے نافرمان، ناشکر، ناپاک، طبعی محبت سے خالی، سنگدل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، تندمزاج، نیکی کے دشمن، دغاباز، ڈھیٹھ، گھنڈ کرنے والے خدا کی نسبت عیش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔ عزیزو ہم ایسے دور میں پیدا ہوئے ہیں جہاں روحانی اعتبار سے تاریکی ہے اور ہماری زندگیوں سے مسیح کا نور ہمارے اردگرد لوگوں تک پہنچنا بہت ضروری ہے

اب سوال یہ ہے کہ محبت ہے کیا؟ محبت کسی کے بارے میں اچھا محسوس کرنا نہیں ہے بلکہ دوسروں کو خیال کرنا اور فکر کرنا ہے۔ ایسی مثال خدا نے خود قائم کی ہے یوحنا ۳:۱۶ میں لکھا ہے کہ خدا نے دنیا سے محبت رکھی۔ یوحنا ۱۳:۱۵ خداوند مسیح فرماتے ہیں کہ اس سے بڑی محبت کیا ہوسکتی ہے کہ کوئی کسی کے لیے جان دے دے۔ ا یوحنا ۳:۱۶۔۱۸ لکھا ہے کہ ہم نے محبت کو اسی سے جانا ہے کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت کی اور اپنی جان ہمارے واسطے دے دی۔ ابتدائی کلیسیاہ میں یہی ہو رہا تھا (اعمال ۲:۴۲۔۴۷) سب ملکر کر روٹی توڑتے تھے کوئی اپنی چیز کو اپنا نہیں سمجھتا تھا سب سب چیزوں میں شریک تھے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ روز خدا کی کلیسیاہ میں لوگ شامل ہونے لگے۔ ا یوحنا ۳:۱۶۔۱۸ ہم نے محبت کو اسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی بھائیوں کے واسطے اپنی جان دینا فرض ہے جس کسی کے پاس دنیا کا مال ہو وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اُس میں خدا کی محبت کیسے قائم رہ سکتی ہے اے بچو ہم کلام اور اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے زریعے بھی محبت کریں۔ مندرجہ بالا کلام مقدس کی تعلیمات کی روشنی میں اپنی زندگیوں کا محاسبہ ضرور کریں اور خداوند سے کہیں کہ وہ ہماری مدد کرے کہ ہم اُس کی محبت کو اپنے اردگرد لوگوں پر دکھا سکیں وہ ہماری مدد کرنے کے لیے اپنا روح القدس ہمیں دیتا ہے، مزید پڑھیں ا یوحنا ۳:۱۴۔۱۵۔ خداوند آپ سب کو برکت دے اور اپنے بیٹے کے ایمان میں قائم رکھے۔ آمین